وَمَآ ءَاتَىٰكُمُ ٱلرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَىٰكُمْ عَنْهُ فَٱنتَهُوا۟

کا مفہوم سمجھنے کے لیے براہِ کرم مکمل آیت کو غور سے پڑھیں،

فرقہ پرست ملاؤں کے فریب سے آگاہ رہیں۔

قرآن کریم کی آیت کے بارے میں سوچی سمجھی سازش

عقل اور ہوش سے دور تمام فرقہ پرست دیوبندی، اہل حدیث سلفی وغیرہ سورۃ الحشر کی اس آیت کا کچھ حصہ "نام نہاد احادیث" کے حق میں نقل کرتے ہیں۔ میں جعلی اور من گھڑت احادیث کے دفاع کے لیے ان کے خیالات پر ماتم کرنا چاہتا ہوں.. اس 'ماتم' میں میرا ساتھ کون دے گا؟

ابو حیان عادل سعید

سورہ حشر، آیت نمبر 7
59:7
مَّآ أَفَآءَ ٱللَّهُ عَلَىٰ رَسُولِهِۦ مِنْ أَهْلِ ٱلْقُرَىٰ فَلِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِى ٱلْقُرْبَىٰ وَٱلْيَتَـٰمَىٰ وَٱلْمَسَـٰكِينِ وَٱبْنِ ٱلسَّبِيلِ كَىْ لَا يَكُونَ دُولَةًۢ بَيْنَ ٱلْأَغْنِيَآءِ مِنكُمْ ۚ وَمَآ ءَاتَىٰكُمُ ٱلرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَىٰكُمْ عَنْهُ فَٱنتَهُوا۟ ۚ وَٱتَّقُوا۟ ٱللَّهَ ۖ إِنَّ ٱللَّهَ شَدِيدُ ٱلْعِقَابِ

جو مال بھی ہاتھ لگا دے اللہ اپنے رسول ﷺ کے بستیوں والوں سے تو وہ ہے اللہ کے لیے رسول ﷺ کے لیے قرابت داروں یتیموں مسکینوں اور مسافروں کے لیے تاکہ وہ تم میں سے مال داروں ہی کے درمیان گردش میں نہ رہے۔ اور جو کچھ رسول ﷺ تم لوگوں کو دے دیں وہ لے لو اور جس چیز سے روک دیں اس سے رک جائو۔ اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو۔ بیشک اللہ تعالیٰ سزا دینے میں بہت سخت ہے۔
بیان القرآن ... ڈاکٹر اسرار احمد

بہتر ہو گا اگر آپ مکمل سورۃ الحشر پڑھیں اور سمجھیں۔